21277-جنس تبدیلی کا آپریشن کروانا

سوال

کیا انسان کے لیے جنس تبدیل کروانا یعنی مرد سے عورت اور عورت سے مرد بننے کا آپریش کروانا جائز ہے، کتاب وسنت سے دلیل دیں؟

پسندیدہ جواب

انسان کے لیے مرد سے عورت یا عورت سے مرد کی جنس تبدیل کروانے کا آپریش کروانا جائز نہیں، بلکہ مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اس پر راضی ہو جائے جو اللہ تعالی نے اس کے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اس کے لیے جو مناسب تھا وہی اس میں رکھا ہے، اسے یہ علم نہیں کہ اگر وہ عورت ہوتی تو اس میں کیا بہتری تھی، اور اگر وہ مرد ہوتا تو اس میں کیا شر تھا.

جس طرح کہ کچھ لوگوں کے لیے فقر اور غربت ہی بہتر ہوتی ہے، اور اگر اللہ تعالی اسے غنی اور مالدار کر دے تو یہ اس کے لیے نقصان دہ ہے، اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی حالت کے لیے مالدار اور غنی ہونا بہتر ہوتا ہے، اور اگر اسے فقیر اور غریب بنا دیا جائے تو یہ اس کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے.

کچھ عورتوں نے یہ تمنا اور خواہش کی کہ اگر وہ مرد ہوتیں تو اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرتیں، فقط انہوں نے یہ تمنا اور خواہش ہی کی تھی تو اس کے متعلق اللہ تعالی نے وحی نازل کر دی اور فرمایا:

.{اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالی نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی اور فضیلت دی ہے، مردوں کا اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ تعالی سے اس کا فضل مانگو، یقیناً اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا ہے}.النساء (32).

چنانچہ جب یہ صرف تمنا اور آروز کرنے کے متعلق ہے، تو پھر اس فعل پر کیا ہوگا، اور جب مسلمان شخص کو اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت کے بعض امور میں تبدیلی کرنے سے منع کیا گیا ہے، تو پھر پوری جنس تبدیل کرنے کے بارہ میں کیسے؟.

الشیخ عبدالکریم الخضیر

اور پھر جنس کی تبدیلی اللہ تعالی کی پیدا کردہ مخلوق کے ساتھ مذاق اور کھیل ہے، اور شیطان کی اتباع و پیروی ہے، جس نے قسم اٹھا کر اللہ کے ساتھ عہد کر رکھا ہے کہ وہ بنی آدم کو گمراہ کر کے چھوڑے گا، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کا قول ذکر کیا ہے:

.{اور البتہ میں انہیں ضرور حکم دونگا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں}.النساء (119).

ہم اللہ تعالی سے سلامتی وعافیت کے طلبگار ہیں.

واللہ اعلم.